السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا سنت مطہرہ میں یہ وارد ہے کہ استنجاء کی تین اقسام ہیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

۔ :جو نجاست سبیلین سے نکلے اور مخرج سے تجاوز کرے تو استنجاء سنت ہے۔(1)

۔ :اگر مخرج سے تجاوز کر جتئے لیکن بقدر درھم ہو تو استنجاء واجب ہے۔(2)

کی حدیث میں ہے ''امر بثلاثۃ احجار'' اور حدیث سلمان میں ہے ''ونھانا ان نستنجی باقل من ثلاثۃ احجار'' تو جو کہتا ہے کہ استنجاء ۔ اگر قدر درھم سے زائد ہو تو راجب ہے کیونکہ صحیح احادیث سے حکم ثابت ہے جیسے ابو ہریرہ(3) سنت ہے اور پھر کہتا ہے کہ سنت وہ جسے نبی ﷺ نے کبھی ترک نہ کیا ہو تو کیا یہ تصور کیا جا سکتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ بیت الخلاء سے پتھر یا پانی استعمال کئے بغیر نکلے ہوں اور قاعدہ یہ ہے کہ امر وجوب کے لیے ہوتا ہے مگر کوئی قرینہ صارفہ موجود ہو تو اس تقسیم کی شریعت مطہرہ میں کوئی اصل نہیں بلکہ یہ غور کرنے پر فاسد معلوم ہوتی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص

ج1ص314

محدث فتویٰ